سوال

(377) کیا زکوٰۃ ادا کرتے وقت بتانا واجب ہے کہ یہ زکوٰۃ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان جب کسی مستحق کو زکوٰۃ دے تو کیا اسے یہ بتانا واجب ہے کہ یہ زکوٰۃ کی رقم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کسی مستحق کو زکوٰۃ دے اور وہ مستحق ایسا ہو جو زکوٰۃ کا مال کو رد کردیتا ہو اور قبول نہ کرتا ہو تو ایسے مستحق کو بتانا واجب ہے کہ یہ زکوٰۃ ہے تاکہ وہ علی وجہ البصیرۃ اسے رد یا قبول کرے اور اگر مستحق کی عادت یہ ہو کہ وہ زکوٰۃ لے لیتا ہو تو بہتر یہ ہے اسے نہ بتایا جائے کیونکہ اس میں ایک طرح سے احسان کا پہلو بھی ہے لہذا ارشاد باری تعالیٰ ہے:

یٰٓأَیُّہَا الَّذِینَ ءامَنوا لا تُبطِلوا صَدَقـٰتِکُم بِالمَنِّ وَالأَذىٰ ... سورة البقرة ٢٦٤

''اے مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) کو احسان جتلا کر اور ایذاء رسانی کے ذریعہ برباد نہ کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 357

محدث فتویٰ